



سوال

صف کے دائیں طرف نمازیوں کی تعداد زیادہ ہونے میں کوئی حرج نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عشاء کی جماعت کھڑی ہوئی تو صف کی دائیں جانب مکمل ہو گئی لیکن بائیں جانب تھوڑے لوگ تھے تو ہم نے کہا صف کو بائیں جانب سے بھی مکمل کر لو تو ایک نمازی نے کہا دائیں جانب افضل ہے تو دوسرے نے اس کے جواب میں کہا کہ حدیث میں آیا ہے کہ "جو شخص صفوں کے بائیں حصہ کو آباد کرتا ہے اسے دو گنا ثواب ملتا ہے۔" براہ کرم فتویٰ دیجئے کہ اس مسئلہ میں صحیح بات کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ ہر صف کا دایاں حصہ اس کے بائیں حصہ سے افضل ہے لیکن لوگوں سے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ صف کو دونوں طرف سے برابر کر لو کیونکہ اگر دائیں طرف زیادہ لوگ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں تاکہ وہ دائیں طرف کی فضیلت کو حاصل کر سکیں۔

بعض نمازیوں نے جو یہ ذکر کیا کہ "جو شخص صفوں کے بائیں حصہ کو آباد کرتا ہے اسے دو گنا ثواب ملتا ہے۔" تو مجھے اس حدیث کا کوئی اصل معلوم نہیں بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ اسے بعض ان ست لوگوں نے وضع کیا ہے۔ جو دائیں طرف کا شوق نہیں رکھتے اور اس کے لئے سبقت لے جانے کی کوشش نہیں کرتے۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 462

محدث فتویٰ